عربی شعر پر اعراب نہیں لگ سکے)۔ یہ اہتمام و التزام سیرت پاکؐ کی بہت کم کتابوں میں نظر آتا ہے۔ بعض اختلافی روایات کا ذکر حواشی میں کر دیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر جناب طالب الہاشمی نے رحمتِ دارینؐ کی تحریر و تصنیف میں نہایت اہتمام، لگن اور دیدہ ریزی سے کام لیا ہے۔ یہ ان کے طویل تصنیفی و تالیفی تجربے، سیرت نبویؐ کے برسوں کے مطالعہ و تحقیق اور تین برس کی محنتِ شاقہ کا نتیجہ ہے۔ امید ہے سیرتِ پاکؐ پر ان کی یہ تالیف قبولِ عام حاصل کرے گی۔ (رفیع الدین ہاشمی)

الحکمہ، مرتب: شیخ عمر فاروق۔ ملنے کا پتا: جامعہ تدبر القرآن، ۱۵-بی، وحدت کالونی، لاہور۔ صفحات: ۸۱۰ قیمت: وقف للہ تعالیٰ۔

الفرقان کے نام سے قرآن پاک کے ابتدائی حصّے کے مطالب و مضامین پر دو جلدیں شائع کرنے کے بعد، شیخ عمر فاروق نے احادیث کا مجموعہ الحکمہ کے نام سے پیش کیا ہے اور یہ بھی طالبان و شائقین کو ہدیتاً فراہم کیا جا رہا ہے۔

انداز و اسلوب ایسا دل کش کہ پڑھنے کو دل چاہے اور پڑھتے ہی چلے جائیں۔ آیات، احادیث، اشعار اور عام متن میں صحت کا خصوصی اہتمام، موضوعات کے لحاظ سے انسانی زندگی کے تمام دائروں کے بارے میں خصوصاً اخلاقی حوالے سے ہدایات، ہر باب کے آخر میں ایک دعا کا التزام، اس مجموعے کی خصوصیات کہی جاسکتی ہیں۔ بیشتر احادیث ریاض الصالحین سے لی گئی ہیں اور عبادات و معاملات کے ابواب آ گئے ہیں۔ شیخ عمر فاروق کا تشریح و بیان کا اپنا انداز ہے جس میں دوسری متعلقہ احادیث و آیات، برمحل اشعار، دیگر علما کی کتابوں کے اقتباسات سب جڑتے چلے جاتے ہیں اور ایسا مختصر وعظ بن جاتا ہے جو مجلسوں میں پڑھا جائے تو دل چسپی سے سنا جائے۔ اس لیے کہ حالاتِ حاضرہ کے حوالے بھی آ جاتے ہیں۔ شیخ صاحب اس عمر میں جو محنت کر رہے ہیں، وہ انھی کا حصہ ہے اور یقیناً من جانب اللہ ہے۔

شیخ صاحب کا کہنا ہے کہ باہر جا کر دعوت و تبلیغ کا فریضہ انجام دینا سب پر فرض نہیں ہے، یہ تو اہلِ علم کا منصب ہے کہ اہل خانہ کے لیے نان و نفقہ مہیا کر دیا، بال بچوں کی حفاظت کا انتظام